رہنمائے تحقیق

(علوم اسلامیہ میں ایم۔اے/ایم فل اور پی ایچ ڈی کے محققین کے لئے تحقیقی اسالیب اور موضوعات پر مشتمل کتابچہ)

مؤلفین

پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز
پی ایچ ڈی (ایڈنبرا، برطانیہ)
چیئرمین شعبہ مطالعات سیرت، پشاور یونیورسٹی

پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء
پی ایچ ڈی (لیڈز، برطانیہ)
چیئرمین شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی

Scanned by CamScanner

رہنمائے تحقیق

(علوم اسلامیہ میں ایم۔اے/ایم فل اور پی ایچ۔ڈی کے محققین کے لئے
تحقیقی اسالیب اور موضوعات پر مشتمل کتابچہ)

﴿ مؤلفین ﴾

پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز
پی ایچ ڈی (ایڈنبرا، برطانیہ)
چیئرمین شعبہ مطالعات سیرت، پشاور یونیورسٹی

پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء
پی ایچ ڈی (لیڈز، برطانیہ)
چیئرمین شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی

Scanned by CamScanner

پیش لفظ

علوم اسلامیہ اور عربی میں تحقیق کے دوران موضوع کا انتخاب ایک بڑا مسئلہ رہا ہے۔ مغرب میں موضوعات کا تنوع خاصا وسیع ہے لیکن اسلامی دنیا میں کچھ مشکلات کی وجہ سے موضوع کے انتخاب میں متعدد رکاوٹیں موجود ہیں۔ اس مشکل کا احساس کرتے ہوئے پشاور یونیورسٹی کی علوم اسلامیہ و عربی کی فیکلٹی نے 25 تا 29 جون 1994 کو اپنے گرمائی کیمپس باڑہ گلی، ہزارہ میں ایک قومی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ میں پاکستان بھر کی جامعات کے جید اساتذہ کرام اور اہل علم نے شرکت کی۔ جن کی ذیلی کمیٹیاں ترتیب دی گئیں۔ انہوں نے علوم اسلامیہ سے متعلق مختلف موضوعات تجویز کیے۔ چار روز کے عمیق غور و فکر کے بعد اپنی نوعیت کی یہ ایک بہت اچھی اور شاید پہلی مربوط کوشش تھی۔ لیکن یہ کوشش کئی لحاظ سے تشنہ رہی۔ کیونکہ یہ کام چار دن کی محدود مدت میں ممکن نہ تھا۔ مزید برآں باڑہ گلی میں ان اہل علم کے پاس کوئی کتب خانہ یا اس مقصد کے لئے دوسری مناسب علمی سہولت موجود نہیں تھی۔

عالمگیریت اور دنیا کے ایک عالمی گاؤں بن جانے کی وجہ سے اس کام کی ضرورت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ چنانچہ یہ فیصلہ کیا گیا کہ دقت نظر سے کتب خانوں کو کنگالا جائے۔ مغربی اور اسلامی دنیا کی جامعات کے فہارس موضوعات اور رسائل و جرائد کے سابقہ اور موجودہ شماروں کا مطالعہ کیا جائے۔ اور موضوعات کی ایک ایسی جامع فہرست مرتب کی جائے جن پر ایم۔اے/ایم فل/پی ایچ۔ڈی کی سطح پر تحقیقی کام کیا جا سکتا ہو۔ ان

Scanned by CamScanner

موضوعات کو علمی رسائل و جرائد میں تحقیقی شذرات مرتب کرنے کے لئے بھی بنیاد بنایا جاسکتا ہے۔ یہ فہرست حرف آخر نہیں ان میں متعدد موضوعات پر پہلے سے کام ہو چکا ہے۔ مغربی جامعات ہر سال اس قسم کے فہارس کی تجدید کرتی رہتی ہیں۔ ہمیں یہ اعتراف کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ جون 1994 کے باڑہ گلی ورکشاپ نے موجودہ کام کے لئے قوی اساس فراہم کیا۔

موضوعات کے علاوہ خاکہ تحقیق کی تیاری، مقالے کی مرحلہ وار تشکیل اور حواشی و حوالہ جات درج کرنے کا عمل بھی مشکل رہا ہے۔ زیر نظر کتابچے میں کوشش کی گئی ہے کہ اس بارے میں بھی تحقیق کے میدان سے وابستہ اہل علم کی خدمت میں تجاویز پیش کی جائیں۔ اگر ہماری یہ کاوش علوم اسلامیہ کے میادین تحقیق و تفتیش سے وابستہ اہل علم کے لئے کوئی ٹھوس بنیاد فراہم کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوئی تو یہ امر ہمارے لئے حد درجہ سعادت کا باعث اور دلی اطمینان کا ذریعہ ہوگا۔

مؤلفین

Scanned by CamScanner

جامعات کے اساسی قواعد (Statutes) کے مطابق خاکہ تحقیق تیار کرنے کا طریقہ

ایم.اے/ایم فل/پی ایچ.ڈی کے محققین سے تقاضا کیا جاتا ہے کہ وہ ایک جامع خاکہ تحقیق تیار کریں۔ پاکستانی جامعات میں اس بارے میں کوئی مربوط اور یکساں منہج موجود نہیں۔ تاہم عام طور پر کوشش کی جاتی ہے کہ خاکہ تحقیق کو اس طریقے سے مرتب کیا جائے کہ جامعہ کا تحقیقی بورڈ (Research Board) اس کی افادیت کا قائل ہو جائے۔ ذیل میں خاکہ تحقیق مرتب کرنے کا ایک منہج تجویز کیا جاتا ہے۔

مقالہ کی مرحلہ وار تشکیل کا منہج

1- سرورق **Title Page**

(موضوع تحقیق۔ محقق کا نام، جامعہ اور قسم یا شعبہ جہاں مقالہ پیش کیا جائے گا اور مقالے کی سن تکمیل کا اندراج)

نمونہ: (اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

Scanned by CamScanner

تحقیقی مقالہ برائے پی ایچ ڈی

مشہور اردو تفاسیر میں شذوذ و تفردات اور ان کا علمی و تنقیدی جائزہ

مقالہ نگار: سید مبارک شاہ

نگران: پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر سلیمان

شعبہ اسلامیات

پشاور یونیورسٹی

اگست 2008ء

Scanned by CamScanner

خاکہ تحقیق ترتیب دینے کے لئے رہنما منہج

1- سرورق (Title page)

2- انتساب (Dedication)

(محقق اپنے کسی محسن / محسنہ کے نام اپنی علمی کاوش منسوب کرے)

3- اقرارنامہ (Declaration)

(محقق یہ اقرار کرے کہ پیش کردہ مقالہ اس کی اپنی کاوش ہے)

4- تلخیص (Abstract)

(ایک ورق پر مشتمل پورے تحقیقی کام کی تلخیص)

5- تشکرات (Acknowledgements)

(ان اداروں اور افراد کا ذکر اور شکریہ جو تحقیقی کام کے سلسلے میں معاون ثابت ہوئے ہیں)

6- (Translitrateration)

(اگر مقالہ انگریزی زبان میں ہے تو عربی / اُردو / دیگر زبانوں کے الفاظ کی صوتی تاثیر کو محفوظ رکھنے کیلئے جدول فراہم کیا جائے)

7- فہرست مندرجات / ابواب بندی (Table of Contents/Chapter)

8- پشاور یونیورسٹی کی فیکلٹی آف علوم اسلامیہ والسنہ شرقیہ سے تعلق رکھنے والے شعبہ جات (اسلامیات، مطالعات سیرت، اردو، پشتو، عربی اور فارسی) کے لئے جس منہج کی منظوری دی گئی ہے، اسے اگلے صفحے پر درج کیا جارہا ہے :

Scanned by CamScanner

سرورق کانمونہ

خاکہ تحقیق برائے ایم فل / پی ایچ۔ڈی(فونٹ18pt)

مشہور اردو تفاسیر میں شذوذ و تفردات اوران کا علمی وتنقیدی جائزہ(فونٹ24pt)

مونوگرام کی لمبائی:"1.5اور چوڑائی:"1.25

مقالہ نگار: (یہاں پر محقق اپنانام لکھے) (فونٹ22pt)

نگران: (یہاں پر نگران کا نام لکھا جائیگا) (فونٹ22pt)

معاون نگران: (یہاں پر معاون نگران "اگر ہو" کا نام لکھا جائے گا) (فونٹ22pt)

گریجویٹ سٹڈیز کمیٹی (فونٹ23pt)

(پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء) (فونٹ 20pt)

(کنوینر)

(پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز)

(ممبر)

(پروفیسر ڈاکٹر محمد عمر) (فونٹ 20pt)

(ممبر)

(ڈاکٹر ضیاء اللہ)

(ممبر)

(ڈاکٹر مشتاق احمد) (فونٹ 20pt)

(ممبر)

شعبہ اسلامیات (فونٹ24pt)

پشاور یونیورسٹی

جولائی2009ء

(کاغذ کا سائز A4، اوپر، نیچے اور بائیں جانب حواشی "1 اور دائیں جانب کا حاشیہ "1.5 ہونا چاہیے)

Scanned by CamScanner

خاکۂ تحقیق ترتیب دینے کے لئے رہنما منہج

☆ سرورق/صفحہ موضوع(Title page)

اس صفحے پر محقق اپنے مجوزہ تحقیقی مقالے کا عنوان تحریر کرے۔ اپنا اور اپنے نگران کا نام دے اور دیگر ضروری معلومات فراہم کرے۔(اس کی ترتیب کے اُصول منسلک نمونے کے صفحے پر فراہم کیئے گئے ہیں)

صفحہ 2 اور آگے(مندرجہ ذیل معلومات کمپیوٹر پر کمپوز کرنے کیلیئے فانٹ (Noori Nastaliq) اور سائز 15pt رکھیں۔ ذیلی سرخیوں کیلیئے سائز 17pt رکھیں۔)

☆ تعارف(Introduction)(یہ کمپیوٹر پر تیار شدہ دو صفحوں پر مشتمل ہو)

۔ اس حصے میں اپنے مجوزہ موضوع برائے تحقیق کا تعارف کرایا جائے۔

ب۔ یہ بتایا جائے کہ اس موضوع سے متعلق اب تک کیا علمی کام ہوا ہے اور اس کے باوجود کیوں اس بات کی ضرورت ہے کہ اس پر تحقیقی مقالے کے لئے کام کیا جائے۔

ج۔ دلائل کے ساتھ یہ بتایا جائے کہ اس مقالے کے ذریعے موضوع کے حوالے سے واقعی نئی معلومات سامنے آجائیں گی یا سابقہ معلومات میں گراں قدر اضافہ ہوگا یا سابقہ معلومات کے متبادل ایک نیا نقطۂ نظر پیش ہوگا۔

Scanned by CamScanner

☆ اہداف تحقیق (Aims and objectives) (یہ کمپیوٹر پر تیار شدہ دو صفحوں پر مشتمل ہو)

اس عنوان کے تحت یہ بتایا جائے کہ مجوزہ تحقیق میں

محقق کے اہداف کیا ہیں؟ محقق اس سے کیا حاصل کرنا چاہتا ہے۔

ا۔ علمی دنیا میں اس کی کیا اہمیت ہے۔

ب۔ اس کے کیا علمی نتائج (Expected outcomes) برآمد ہوں گے۔

ج۔ ان علمی نتائج کی اہمیت کیا ہے۔

☆ منصوبہ تحقیق: (Plan of work)

اس عنوان کے تحت متعلقہ موضوع کی ممکنہ ابواب بندی (Chapters) فراہم کی جائے۔ ابواب کو ترتیب کے ساتھ مرتب کیا جائے اور اس میں ان تمام ممکنہ ذیلی عنوانات کو اجاگر کیا جائے جن پر محقق نے اپنے مقالہ میں تحقیق کرنی ہے۔ ترتیب کا نمونہ درج ذیل ہے:

باب اول:	1	باب دوم:	2
فصل اول:	1.1	فصل اول:	2.1
ذیلی عنوان:	1.1.1	ذیلی عنوان:	2.1.1

Scanned by CamScanner

☆ طریقہ ومنہج تحقیق (Methodology of Research)

اس عنوان کے تحت محقق یہ بتائے کہ وہ مقالہ مرتب کرتے وقت تحقیق کے لئے کیا منہج اختیار کریگا/ کریگی۔ مثلاً کیا اس تحقیق میں قدیم یا عہد وسطیٰ کے مراجع سے کام لیا جائے گا؟ ان مراجع کا کس طرح تفصیلی اور تنقیدی احصاء کیا جائے گا؟ کیا اس تحقیق میں سوالنامہ یا ذاتی ملاقاتوں/ انٹرویوز کی ضرورت ہوگی یا نہیں؟ کیا محقق اس تحقیق کے ذریعے سابقہ/ موجود نتائج کے برعکس کوئی متبادل موقف پیش کرنا چاہتا ہے؟

☆ مراجع ومصادر (Bibliography)

خاکۂ تحقیق کے آخر میں مراجع ومصادر (Bibliography) کی فہرست فراہم کی جائے۔ اس کے لئے طریقۂ کار منسلک ہے۔

Scanned by CamScanner

حواشی اور حوالہ دینے کا مجوزہ منہج

خاکہ تحقیق تیار کرتے وقت اس امر کا اہتمام ضروری ہے کہ قاری کو تحریری کاوش کے ماخذ اور مصادر سے آگاہ کیا جائے۔اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ آخر میں ترتیب کے ساتھ حوالہ جات کا مکمل ذکر کیا جائے اور اگر مناسب ہو تو مزید توضیحی نکات کا اندراج بھی کیا جائے۔

محققین خاکہ تیار کرتے وقت اسی منہج کو پیشِ نظر رکھیں تاکہ مضامین میں یکسانیت برقرار رہے۔

1۔ اگر کسی ایسی کتاب کا حوالہ دینا ہے جس کا ایک ہی مصنف/مؤلف ہے تو مصنف/مؤلف کا نام اس کے بعد کتاب کا نام اس کے بعد مطبع اور سن اشاعت اور پھر صفحہ نمبر کا اندراج کیا جائے۔صفحہ/صفحات کیلئے "ص" بطور مخفف استعمال کیا جائے۔مثلاً:

دریا آبادی، مولانا عبدالماجد، سیرت نبوی ﷺ قرآنی، مکہ بکس بیرون موری دروازہ، لاہور 1988، ص 78۔

مصنف، کتاب اور دیگر جدا جدا مطلوبہ معلومات کے درمیان سکتہ (comma) کا اہتمام ضروری ہے تاکہ کسی قسم کا ابہام پیدا نہ ہو۔تاہم یہ بات ذہن میں رہے کہ لاہور اور 1988 کے درمیان اور ص اور 78 کے درمیان سکتہ کی ضرورت نہیں۔حوالہ کی تکمیل کے بعد ختمہ (full stop) ڈال دیا جائے۔اگر مصنف/مؤلف کا نام یا سال اشاعت معلوم نہ ہو تو لکھا جائے کہ مصنف/مؤلف نامعلوم یا مطبع/سال

Scanned by CamScanner

اشاعت نامعلوم

2۔ اگر مصنف/مؤلف ایک سے زیادہ ہوں تو دونوں مصنفین/مؤلفین کے ناموں کا اندراج اسی ترتیب سے ضروری ہے جس ترتیب سے ان کا ذکر کتاب کے سرورق پر کیا گیا ہے۔ اگر مصنفین/مؤلفین دو سے زیادہ ہوں تو صرف دو اوّل الذکر کا اندراج کافی ہے اور اس کے بعد اور دیگر کے الفاظ کا اضافہ کیا جائے۔

3۔ اردو اور عربی میں عام طور پر طویل القابات کا رواج ہے۔ لیکن مآخذ کا اندراج کرتے وقت اس کو نظر انداز کرنا بہتر ہے۔ تاہم اگر مصنف/مؤلف کی شہرت کسی خاص لاحقے/سابقے/کنیت/لقب کی وجہ سے ہے تو اس کے ساتھ اس کا اصل غیر معروف نام بین القوسین درج کیا جائے۔ مثلاً:

ابن اثیر (عزالدین علی بن محمد)

4۔ اگر کسی ایسی کتاب سے مدد لی گئی ہے جس میں مختلف محققین/مضمون نگاروں کے مضامین شامل ہیں اور کسی شخص نے ان مضامین کی ترتیب، تہذیب اور تدوین کی ہے تو اس کا حوالہ دیتے وقت مضمون نگار کا نام، اس کے بعد اس کے مضمون کا عنوان اور پھر مجموعے کا عنوان اور اس کے مدون کا ذکر کرنا چاہیے۔ مثلاً:

کوثر، ڈاکٹر انعام الحق، "نصابی کتب کی فنی تدوین"، *اردو میں فنی تدوین*، تہذیب و ترتیب: ڈاکٹر ایم ایس ناز، ادارہ تحقیقات اسلامی و مقتدرہ قومی زبان 1991، ص 98تا100۔

Scanned by CamScanner

(اس کا مطلب ہے ایم ایس ناز کی زیر تہذیب وترتیب مدون کتاب اردو میں فنی تدوین میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر کا مضمون بعنوان: نصابی کتب کی فنی تدوین)

5۔ اگر کسی مجلّے سے مضمون کا حوالہ دینا ہے تو اس کے لئے بھی نمبر 4 کے تحت ذکر طریقہ اختیار کیا جانا چاہیئے۔ مجلّہ کا نمبر، مقام اشاعت اور ماہ وسال اشاعت کا ذکر ضروری ہے۔ جلد کے لئے ج اور شمارہ کے لئے ش بطور مخفف استعمال کیا جائے۔ مثلاً:

شامزئی، مفتی نظام الدین، ''فن اسماء رجال۔ مسلمانوں کا عظیم کارنامہ''، ماہنامہ الحق، اکوڑہ خٹک، ج، 28، ش 2، نومبر 1992، ص 38 تا 39۔

(اس کا مطلب ہے ماہنامہ الحق، اکوڑہ خٹک جلد 28، شمارہ 2، نومبر 1992، میں مفتی نظام الدین شامزئی کا مضمون بعنوان: فن اسماء رجال مسلمانوں کا عظیم کارنامہ)

6۔ قرآن پاک کا حوالہ دیتے وقت سورت کا نام اور آیت نمبر دینا ضروری ہے۔ دونوں کے درمیان سکتہ (comma) آنا چاہیئے مثلاً:

القرآن الکریم، البقرۃ، 18۔

اس میں صفحہ نمبر یا مطبع کا نام دینے کی ضرورت نہیں۔ دیگر مقدس کتب کے بارے میں بھی اسی قسم کا طریقہ اختیار کیا جانا چاہیئے یعنی صفحہ یا مطبع کا ذکر کرنے کی بجائے محض باب وغیرہ کا اندراج کیا جائے۔ تاہم سکھ مذہب کی مقدس کتاب گورو گرنتھ صاحب کے حوالے کے ساتھ صفحہ نمبر دیا جا سکتا ہے، کیونکہ اُس کے بارے میں سکھوں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ ان کی اس مقدس کتاب کا ہر ایڈیشن متعین صفحات پر مشتمل ہے اور یہ کہ ہر صفحہ متعین

-۴

7۔ احادیث کے کسی مجموعے سے حوالہ دیتے وقت مؤلف/مدوّن کا نام، اس کے بعد مجموعے کا نام اور پھر متعلقہ حدیث کے باب، فصل وغیرہ کا اندراج کیا جائے مثلاً:

امام مسلم، مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، مکتبۃ الغزالی، دمشق، سال اشاعت نامعلوم، ج 7، ص 51، کتاب الزکوۃ۔

احادیث کے بعض جدید مطبوعہ مجموعوں میں ہر حدیث کے ساتھ نمبر کا اندراج کیا جاتا ہے۔ اگر مضمون نگار کے پاس اس قسم کا ایڈیشن موجود ہے تو دیگر معلومات کے ساتھ حدیث کے نمبر کا ذکر مفید رہے گا۔

8۔ فقہی مسائل کے کتب سے حوالے دیتے وقت مسئلہ زیر بحث کے ساتھ متعلقہ کتاب، باب اور فصل کا حوالہ قاری کے لئے مزید سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس لئے اس کے اندراج کا اہتمام کیا جانا چاہئے مثلاً:

(أ) ابن نجیم، الشیخ زین الدین، البحر الرائق شرح کنز الدقائق، مکتبۂ رشیدیہ، کوئٹہ، سال اشاعت نامعلوم، ج 1، ص 255، کتاب الصلوٰۃ، باب الأذان۔

(ب) امام شافعی، محمد بن ادریس الشافعی، الأم، دار المعرفہ، بیروت 1983، ج 4، ص 154، باب النکاح۔

9۔ تاریخ سے متعلقہ مآخذ سے بھی حوالہ دیتے وقت مطبع اور سال اشاعت کے علاوہ زیر عنوان کے الفاظ کے تحت مزید وضاحتی معلومات کے اندراج کا اہتمام کیا جانا چاہئے مثلاً:

Scanned by CamScanner

(أ) الواقدی، محمد بن عمر، کتاب المغازی، عالم الکتب، بیروت 1965ء،
1، ص128، زیر عنوان: المطعمون من المشرکین ببدر۔

(ب) ابن أثیر عزالدین علی بن محمد، الکامل فی التاریخ، دار بیروت 1966ء
ج 8، ص 99، زیر عنوان: ذکر أمر یوسف بن الساج، وقائع سنۃ أربع وثلاثمائۃ۔

(ج) طبری، ابن جریر (محمد بن جعفر محمد)، تاریخ الأمم والملوک، مطبعہ
حسینیہ، مصر، سال اشاعت نامعلوم، ج 5، ص 163، زیر عنوان: ذکر سبب مہلک
زیاد بن سمیۃ، وقائع سنۃ ثلاث وخمسین۔

10۔ لغت یا کسی موسوعۃ (Encyclopaedia) کا حوالہ دیتے وقت صفحہ ا
ایڈیشن کا ذکر ضروری نہیں۔ موسوعہ کی صورت میں اس کے ٹائٹل (Title) اور مضمون کے
عنوان اور مصنف کے بارے میں معلومات دینا ضروری ہیں۔ لغات سے استفادہ کی
صورت میں اس کے مصنف/مدوّن اور لفظ کے مادہ کا ذکر کافی ہے۔ مثلاً:

موسوعہ: (أ) عبدالقیوم، جرش، اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔
(یعنی اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں جرش کے عنوان کے تحت عبدالقیوم کا تحر
کردہ مضمون)
لغت: (ب) بلیاری، مولانا عبدالحفیظ مصباح اللغات، مادہ: عن

11۔ اگر کسی ایم اے/ایم فل/پی ایچ ڈی کے غیر مطبوعہ مقالے کا حوالہ دینا ہے تو اس
میں مقالہ نگار کا نام، مقالے کا عنوان اور اس شعبہ اور یونیورسٹی کا ذکر جس کے تحت اس
مقالے کو مکمل کیا گیا ہے اور مقالے کی تکمیل کے سال کا ذکر ضروری ہے مثلاً:

Scanned by CamScanner

مبارک شاہ، دینی مدارس کا نصاب تعلیم اور اس پر ناقدانہ نظر (ایم فل مقالہ) شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، 1996۔

12۔ مخطوط کا حوالے دیتے وقت اس کے مصنف/مؤلف کا نام، مخطوط کے نمبر کا اندراج کرنا ضروری ہے مثلاً:

البیرونی، ابوالیمن محمد بن عبدالرحمٰن، الدر المنتخب فی تاریخ مملکۃ حلب، عمادۃ شؤون المکتبات، المدینۃ المنورۃ، نمبر 159۔

13۔ اردو مضامین میں عربی یا فارسی مآخذ سے حوالہ دیتے وقت کوئی اشکال پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن انگریزی یا دوسری مغربی زبانوں سے حوالہ دیتے وقت محقق مشکل کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس لئے مناسب یہ ہے کہ حوالہ انگریزی یا کسی بھی دوسری زبان، کے مطابق دے دیا جائے۔ حوالے کو اردو شکل دیتے وقت ایک فقرہ: مثلاً دیکھیں/مزید تفصیل کے لئے دیکھیں کا اضافہ کیا جا سکتا ہے مثلاً:

دیکھیں/مزید تفصیل کے لئے دیکھیں:

N.J. Coulson, *A History of Islamic Law* ,ص187, Edinburgh University Press.

14۔ ویب سائٹ کا حوالہ یوں دیں:

دیکھیں ویب سائٹ: www.futureislam.com

Scanned by CamScanner

علوم اسلامیہ میں تحقیقی مقالات مرتب کرنے کے لئے عمومی ہدایات:

☆ تحقیقی مقالہ درج بالا فارمیٹ کے مطابق تیار کرنا ضروری ہے۔

☆ تحقیقی مقالہ کے اندر مندرجہ ذیل عناصر کا ہونا لازمی ہے: مقدمہ، دیباچہ، ابواب وفصول، خلاصۂ بحث، سفارشات، نتائج، اشاریہ (فہرست آیات، فہرست احادیث، فہرست شخصیات، فہرست مقامات، فہرست مصطلحات، عمومی فہرست اور فہرست مصادر و مراجع)۔

☆ مقالہ علمی سرقے سے پاک خالصتاً اپنی کاوشوں کا ثمر ہو۔

☆ مقالے کی زبان علمی ہو، اور بے جا تکلف، تصنع، لفاظی اور تکرار سے خالی ہو۔

☆ مقالے کی تفصیلات اور مباحث نتیجہ خیز ہوں۔

☆ مقالے کی ابتداء سے آخر تک کے ابواب وفصول موضوع تحقیق سے متعلق اور مربوط ہوں۔

☆ مقالہ میں وارد تمام قرآنی آیات اور احادیث عربی رسم الخط میں تحریر کی جائیں۔ اور ان پر اعراب لگائے جائیں۔

☆ تحقیقی مقالہ کے تمام تفصیلات، مباحث اور اخذ کردہ نتائج بنیادی مصادر سے ماخوذ ہوں۔ اور ان کا باقاعدہ حوالہ دیا گیا ہو۔

☆ مقالے کی تکمیل پر زبان کی درستگی اور پروف پڑھنا بہت ہی زیادہ ضروری ہے تاکہ کسی غلطی کا احتمال باقی نہ رہے۔

Scanned by CamScanner

مقالے کی جلد بندی میں حسب ذیل امور پیش نظر رکھے جائیں۔

☆ جلد کے صدر صفحہ پر تمام معلومات کا اندراج اسی ترتیب کے مطابق ہو، جو سرورق میں دی گئی ہیں۔

☆ پشاور یونیورسٹی کو تقدیم شدہ پی ایچ ڈی کے مقالات کی جلد کا رنگ سیاہ اور ایم فل کے مقالات کی جلد کا رنگ ۔۔۔ہوتا ہے۔

☆ جلد کی پشت پر مقالے کا عنوان، مقالہ نگار کا نام اور سن فراغت درج ہونا چاہیے

Scanned by CamScanner

مطالعات علوم اسلامیہ و شرقیہ میں اصول تحقیق اور مقالہ ترتیب دینے کے لئے منتخب

معاون کتب

عربی کتب:

۱۔ (الدکتور) محمد عجاج الخطیب، لمحات فی المکتبۃ والبحث والمصادر، موسسۃ الرسالہ، شارع سوریا، بیروت۔

۲۔ (الدکتور) محمد عجاج الخطیب، کیف تکتب بحثاً او رسالۃ

اردو کتب:

عبدالحمید خان عباسی، اصول تحقیق، نیشنل بک فاؤنڈیشن، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد (اس کتاب کی فہرست مصادر و مراجع میں اس موضوع پر مزید کتب مل سکتی ہیں)

(ڈاکٹر) عطش درانی، جدید رسمیاتِ تحقیق (زبان و ادب)، اردو سائنس بورڈ، 299 اپر مال روڈ، لاہور۔ (کتاب کی فہرست مصادر و مراجع بہت شاندار ہے۔ مختلف Websites کے بارے میں بھی اس سے معلومات مل سکتی ہیں)

(ڈاکٹر) گیان چند، تحقیق کا فن، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی۔

(ڈاکٹر) ایم ایس ناز، اردو میں فنی تدوین، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد۔

سید بدرالحسن، صحتِ الفاظ، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی-110066۔

رشید حسن خان، اردو املا، فکشن ہاؤس، 18- مزنگ روڈ، لاہور۔

Scanned by CamScanner

پشتو کتب:

ڈاکٹر راج ولی شاہ خٹک، دپښتو نوے املا، پشتو اکیڈمی، پشاور یونیورسٹی

ڈاکٹر میاں سہیل انشاء، تحقیقی دستاویز نگاری، یونیورسٹی پبلشرز، پشاور

انگریزی کتب:

Joseph Gibaldi, walter s.Achtert, *MLA HandBook For Writers of Research Papers, Thesis and Dissertations*, Modern Language Association, New York.

Mary-Claire, Van Leunen,*A Handbook for Scholars*, Alferd A.Knopf, New York.

Ahmad Von Denffer, *Research in Islam Basics, Principles and Practical Suggesions*, The Islamic Foundation, Leicester, U.K.

Muhammad Khalid Masud, *Manual of Style*, Islamic Research Institute, Islamabad.

Scanned by CamScanner

مجوزہ عنوانات

برائے تحقیقی مضامین

(علوم اسلامیہ)

ایم۔اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی

Scanned by CamScanner

قدیم تفاسیر قرآن کا تقابلی جائزہ -

- قدیم مفسرین قرآن کی تفسیری مناہج اور تعبیرات کا تقابلی مطالعہ
- قدیم تفاسیر قرآن میں وارد احادیث کی تخریج و تحقیق اور مطالعہ
- قدیم مفسرین کی تفسیری تفردات کا تحلیلی جائزہ
- معاصر مفسرین کی تعبیرات قرآنیہ کا تقابلی مطالعہ (عنایت اللہ سبحانی اور جاوید احمد غامدی کے افکار کا تنقیدی جائزہ)
- معاصر مفسرین کے تفسیری تفردات کا ذکر
- جدید تفاسیر قرآن میں وارد احادیث کی تخریج و تحقیق اور مطالعہ
- شاذ تفسیری تعبیرات کا تحلیلی جائزہ
- اعجاز القرآن: قرآن حکیم کی مختلف سورتوں کا شکلی اور ادبی مطالعہ
- قرآن حکیم کی مختلف سورتوں کا علمی (سائنسی) جائزہ
- نص قرآنی کے فہم میں قدیم عربی لہجات کا کردار
- قرآن مجید کا موضوعاتی مطالعہ (مثلاً قرآنی تصور ایمان، قرآنی تصور فتنہ، قرآنی تصور خیر وشر، قرآنی تصور کفر، قرآنی تصور انسان، قرآنی تصور علم، قرآنی تصور مغیبات، قرآنی تصور ایام، قرآنی تصور جہاد و قتال، قرآنی تصور امر بالمعروف ونہی عن المنکر)
- مستشرقین اور قرآن (مستشرقین کو زمانی، جغرافیائی اور انفرادی

Scanned by CamScanner

بنیادوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے، مثلاً انیسویں صدی/ بیسویں صدی/ جرمن مستشرقین/ برطانوی مستشرقین/ روسی مستشرقین/ امریکی مستشرقین/ آرتھر جیفری/ منٹگمری واٹ/ جان وانزبرا/ آرتھر. جے. آربری)

- معنویاتِ قرآنیہ کا مطالعہ (مثلاً علم الانساب/ قرآنی اشتراک لفظی/ قرآنی علم الاضداد/ قرآن میں ترادف لغوی/ اشباہ ونظائر/ المفردات فی القرآن / قرآن میں ظاہری تعارض)
- قرآن مجید اور تورات کی اختلافی مشمولات کا تقابلی جائزہ
- قرآن مجید بحیثیت مہیمن: قرآن اور تالمود و بائبل کے مشمولات کا تقابلی جائزہ
- تفسیر و اصول تفسیر: کتابیات تفسیر و اصول تفسیر کی جمع و تدوین اور علمی جائزہ (دُنیا کے مختلف خطوں اور زبانوں میں تفسیری کتابیات کو زمانی اور جغرافیائی حوالے سے تقسیم کیا جاسکتا ہے)
- قصص القرآن: اقوام ماضیہ و اماکن قدیمہ کا مطالعہ جدید علم الآثار اور علم جغرافیہ کی روشنی میں
- حضرت ابراہیمؑ جدید تحقیقات کی روشنی میں
- تفسیر و اصول تفسیر سے متعلق مخطوطات کی تحقیق اور مطالعہ
- انگریزی تراجم قرآن اور تفاسیر کا ناقدانہ جائزہ (کسی خاص دور کے

Scanned by CamScanner

مترجمین / مفسرین کا اجتماعی یا انفرادی مطالعہ کیا جاسکتا ہے، مسلم / غیر مسلم / برصغیر کے غیر مسلم، مسیحی و غیر مسیحی)

- معاصر اردو تراجم قرآن کا ناقدانہ جائزہ (کسی متعین دور کے مترجمین کا اجتماعی یا انفرادی مطالعہ کیا جاسکتا ہے)
- شیعی اور صوفی تفسیری منہج کا علمی اور تقابلی جائزہ
- فارسی تفاسیر اور تراجم قرآن کا علمی مطالعہ (اس موضوع کو زمانی اور انفرادی بنیادوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے)
- پشتو تفاسیر اور تراجم قرآن کا علمی مطالعہ (اس موضوع کو زمانی اور انفرادی بنیادوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے)
- قرآنی آیات کونیہ اور علمیہ کا مطالعہ
- اقوام قرآن کا تحقیقی مطالعہ
- مختلف قرآنی اصطلاحات کا علمی مطالعہ (مثلاً سماء، ارض، جن، ملک، روح، ولی، نبی، رسول، وحی، یوم، فؤاد، قلب، دعوت، شریعت، امت، قوم شکر، مترفین، ضلالت، فطرت، قلب، فواد، صدر، نفس، موعظت، مجادلہ، حکمت، البر التقویٰ، جہاد، مجاہدہ، عبادت، الٰہ، اطاعت، اتباع، ظلم، خوف، رجاء، شہادت علی الناس، اظہار، العفو، کنز)
- قرآنی آیات احکام کا استخراج اور علمی جائزہ

Scanned by CamScanner

- قرآن حکیم اور انسانی نفسیات
- قرآن حکیم اور منظوم تراجم
- قرآن حکیم اور علاقائی زبانیں (پنجابی، سندھی، بلوچی، براہوی، کشمیری، پشتو)
- قرآنیات و علوم القرآن پر مغربی زبانوں میں کیے گئے کام کا جائزہ
- غرائب القرآن (مختلف مفسرین جیسے حضرت عبداللہ بن عباسؓ، ابن قتیبہ، مجاہد، حسن بصری، طبری، رازی، ابن کثیر، زمخشری، بغوی، آلوسی، شاہ ولی اللہ وغیرہ کے مطالعات کا جائزہ)
- سائنسی تحقیقات کے تفسیر قرآن پر اثرات

Scanned by CamScanner

- اردو میں مصطلحات حدیث کا موسوعہ
- مصطفیٰ البغاء کی طرز پر سنن اور دیگر کتب حدیث و آثار کی ترتیب اور فہرس سازی (اردو میں)
- حدیث کی کتابوں کے تناظر میں مختلف میادین کی جمع و ترتیب، تخریج اور علمی مطالعہ (مثلاً کتاب السیرۃ، کتاب العلم وغیرہ)
- مضامین حدیث / حدیث نبوی کا موضوعاتی جائزہ (مثلاً علامات قیامت، ملاحم و فتن، تصور مہدی، جہاد و قتال وغیرہ)
- مستشرقین اور حدیث (مستشرقین کو زمانی، جغرافیائی اور اجتماعی و انفرادی بنیادوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے، مثلاً انیسویں صدی / جرمن مستشرقین / برطانوی مستشرقین / روسی مستشرقین / امریکی مستشرقین)
- حدیث و اصول حدیث: کتابیات حدیث و اصول حدیث کی جمع و تدوین اور علمی جائزہ (دُنیا کے مختلف خطوں اور زبانوں میں حدیثی کتابیات کو زمانی اور جغرافیائی حوالے سے تقسیم کیا جا سکتا ہے)
- قصص الحدیث
- امثال الحدیث
- ارض الحدیث (جدید علم الآثار کی روشنی میں احادیث مبارکہ میں وارد اماکن و اقوام کا مطالعہ)

Scanned by CamScanner

- شیعی منہج حدیث کا علمی مطالعہ / برصغیر میں شیعہ محدثین اور ان کی خدمات
- ظاہری منہج حدیث کا تحقیقی جائزہ
- شروح حدیث / صوبہ سرحد میں لکھی گئی شروح حدیث کا تقابلی مطالعہ، مثلاً بذل المجہود اور عون المعبود کا تقابلی مطالعہ / شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی شروح مشکوٰۃ کا مطالعہ
- برصغیر پاک و ہند کے محدثین کی حیات اور حدیثی خدمات کا علمی مطالعہ (اس موضوع کو زمانی اور انفرادی بنیادوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے)
- احادیث کے تناظر میں قرآنی آیات کا مفہوم
- قرآنی تناظر میں تفسیر آیات
- ضعیف اور موضوع احادیث کے لئے وضع کی گئی اصلاحات
- جرح و تعدیل کے اصولوں میں ارتقاء
- تراجم نگاری میں محدثین کا منہج و اسلوب
- مختلف موضوعات (سماجی، سیاسی، اخلاقی، نفسیاتی، معاشی) سے حدیث کے مجموعہ کی تیاری۔ اربعین کے طرز پر۔ یا امام بیہقی کے شعب الایمان کے طرز پر۔
- مشہور روایات کی تشریح و تاویلات، کتب شروحات حدیث کے

تناظر میں (مثلاً: انما الاعمال بالنیات ، الایمان بضع وسبعون شعبة، حلاوة الایمان ، الایمان یزید و ینقص ،حدیث جبرئیل ۔وغیرہ)

- کسی ایک حدیث کی کتاب کے مختلف شروحات کے مابین تقابل
- غرائب الحدیث پر لکھی گئی کتب میں تقابل
- غرائب الحدیث کی شرح میں امام شامی کی کاوشوں کا جائزہ
- غرائب الحدیث کی شرح کتب حدیث کے حوالے سے
- مشکلات الحدیث پر کیے گئے کام کا جائزہ
- ناسخ ومنسوخ کے حوالے سے حدیث کا مطالعہ
- حبیب الرحمن اعظمی کی کتب حدیث پر تعلیقات کا جائزہ
- حبیب الرحمن اعظمی کے علم حدیث میں خدمات
- مختلف زبانوں میں اربعینیات کے مجموعوں کی تدوین وترتیب کے محرکات،تدوین کا منہج واسالیب

Scanned by CamScanner

سیرت طیبہ

- سیرت طیبہ قرآن مجید کی روشنی میں (قرآن مجید بطور ماخذ سیرت)
- سیرت طیبہ صحیح احادیث کی روشنی میں (احادیث بطور ماخذ سیرت)
- بین الاقوامی تعلقات کے اصول مکاتیب رسول ﷺ اور وثائق نبویہ کی روشنی میں
- خطبات رسول ﷺ سے مستنبط احکام اور اصول کا علمی جائزہ
- مکی سیرت رسول ﷺ سے مستنبط احکام اور اصول کا علمی جائزہ
- مدنی سیرت رسول ﷺ سے مستنبط احکام اور اصول کا علمی جائزہ
- اساسی مآخذ سیرت کے مندرجات کا روایت و درایت، جرح و تعدیل اور اسماء الرجال کے اصول کی روشنی میں علمی اور ناقدانہ مطالعہ (مثلاً سیرت ابن اسحاق/سیرت ابن ہشام اور الواقدی کی کتاب المغازی کی روایات)
- اساسی اور ثانوی مآخذ سیرت میں ضعیف اور موضوعی روایات کا ناقدانہ مطالعہ
- سیرت طیبہ پر اہم مخطوطات کا تعارف، تحقیق اور تبصرہ
- سیرت طیبہ اور مستشرقین (مستشرقین کو زمانی، جغرافیائی اور اجتماعی و انفرادی بنیادوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً انیسویں صدی کے

Scanned by CamScanner

مستشرقین/ بیسویں صدی کے مستشرقین/ جرمن مستشرقین/ برطانوی مستشرقین/ روسی مستشرقین/ امریکی مستشرقین)

- رسول اللہ ﷺ وسیرت رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ہندومت کے مذہبی لٹریچر میں وارد متعلقہ مشمولات کا علمی مطالعہ
- رسول اللہ ﷺ وسیرت رسول اللہ ﷺ کے بارے میں بائبل میں وارد متعلقہ مشمولات کا علمی مطالعہ
- سیرت رسول ﷺ کے بارے میں تورات میں وارد مشمولات کا تحلیلی جائزہ
- سیرت طیبہ کی روشنی میں ولاء اور براء کے اصول کا علمی مطالعہ
- سیرت فہمی کے اصول ومبادی (تدبر قرآن اور تدبر حدیث کے طرز پر)
- تاریخی تناظر میں سیرت نگاری کی تشکیل اور مناھج کا علمی مطالعہ (اس موضوع کو زمانی اور جغرافیائی بنیادوں پر ترتیب دیا جاسکتا ہے)
- قرآن وحدیث وسیرت کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کا مقام اور حقوق
- مؤرخین اسلام کا منہج سیرت نگاری
- محدثین کا منہج سیرت نگاری
- روایات حضرت انسؓ میں سیرت نبویہ ﷺ کے نقوش

Scanned by CamScanner

- روایات حضرت ابوھریرہؓ میں سیرت نبویہ ﷺ کے نقوش
- روایات حضرت عائشہؓ میں سیرت نبویہ ﷺ کے نقوش
- تاریخ یعقوبی میں روایات سیرت کا تحقیقی مطالعہ
- تاریخ مسعودی میں روایات سیرت کا تحقیقی مطالعہ
- الکامل فی التاریخ میں روایات سیرت کا تحقیقی مطالعہ
- طبقات ابن سعد میں روایات سیرت کا تحقیقی مطالعہ
- تفسیر طبری میں روایات سیرت کی توضیح وتشریح
- تفسیر ابن کثیر میں روایات سیرت کی توضیح وتشریح
- تفسیر روح المعانی میں روایات سیرت کی توضیح وتشریح
- فقہ السیرۃ
- ابن حجر کی الاصابۃ میں روایات سیرت کا جائزہ
- ابن عبدالبر کی اسد الغابۃ میں روایات سیرت کا جائزہ
- کتب دلائل النبوۃ پر لکھی گئی ہر ایک کتاب میں روایات سیرت کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ
- دلائل النبوۃ
- اعلام النبوۃ
- خصائص النبوۃ
- کتب سیرت میں خطبات نبوی ﷺ، خطوط نبوی ﷺ،

Scanned by CamScanner

اور معاہدات نبوی ﷺ میں جن اعلام، اماکن، بلدان وغیرہ کے نام آئے ہیں، ان کا کتب انساب، کتب جغرافیہ اور کتب حدیث وتراجم کی روشنی میں جائزہ

- شمائل نبوی ﷺ پر لکھی گئی کتابوں / شروحات / مخطوطات کی تحقیق و تحلیل
- عہد نبوی ﷺ اور خلفائے راشدین میں نعتیہ شاعری
- عہد بنو عباس میں نعتیہ شاعری
- عہد اموی (اندلس) میں نعتیہ شاعری
- برصغیر پاک و ہند میں نعتیہ شاعری
- نعتیہ شاعری میں امت کے مسائل کی نشاندہی، جیسے:

اے خاصہ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے (ظفر علی خان)

- تحفظ ناموس رسالت کے حوالے سے (مختلف ادوار میں) کیے گئے کام کا جائزہ
- اردو میں منظوم سیرت نگاری
- غزوات وسرایا کا عمیق مطالعہ: اسباب، نتائج واثرات اور ان سے مستنبط احکام واصول
- اسالیب ابلاغ سیرت طیبہ کی روشنی میں

Scanned by CamScanner

- سیرت پر لکھی گئی مستند کتابوں کا اردو ترجمہ اور تحقیق (مثلاً امام ابن حزم کی الجوامع السیرۃ اور ابن حبان کی السیرۃ)
- مختلف میادین حیات میں اسوۂ حسنہ سے مستنبط اصول و احکام (طرز حکومت/طرز معاشرت/طرز معیشت/نظام عدل/نظام تعلیم/شہری اصول)
- ماحولیات اور تعلیمات نبویہ ﷺ
- تعلیمات و تعامل رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں اداراتی نظم کے اصول و احکام
- سیرت نگاری میں بریلوی علماء کی خدمات کا تنقیدی جائزہ
- سیرت نگاری میں شیعہ علماء کی خدمات کا تنقیدی جائزہ
- بیسویں صدی میں فارسی میں سیرت نگاری (بالخصوص ایران میں)
- واقعات سیرت میں بنیادی شیعہ اور سنی مصادر میں اختلافات
- واقعات سیرت کی توقیت/اختلاف اور اختلافات میں تطبیق
- سیرت نگاری میں علمائے سرحد کی خدمات کا تنقیدی جائزہ
- سیرت نگاری میں علمائے ہند کی انگریزی زبان میں خدمات کا تنقیدی جائزہ
- سیرت نگاری میں ائمہ اربعہ کے اقوال کا جائزہ

Scanned by CamScanner

فقہ واصول فقہ

- عقوبات: شریعت اسلامی اور بین الاقوامی عصری قوانین کا تقابلی مطالعہ

(مثلاً حد زنا، حد سرقہ، حد قذف، حد حرابہ، حد شرب الخمر)

- تعزیرات: شریعت اسلامی اور بین الاقوامی عصری قوانین کا تقابلی مطالعہ
- اسلامی سزائیں عالمگیریت کے تناظر میں: تحدیات اور امکانات کا علمی جائزہ
- عقد صلح کی مختلف صورتیں اور فقہی احکام
- نظام درآمدات و برآمدات شریعت اسلامی اور پاکستانی قانو کے تناظر میں - تقابلی جائزہ
- اسلامی شریعت اور بین الاقوامی عصری قوانین کی روشنی میں احوال شخصیہ کا تقابلی جائزہ
- عصر حاضر میں تقلید اور اجتہاد کے حدود کا تعین: مسائل، میادین اور ممکنہ حل
- عصر حاضر میں مصالح مرسلہ کے تصور کا تحقیقی جائزہ
- عصر حاضر اور تصور اجماع: طریقہ کار، شرائط اور احکام

Scanned by CamScanner

- بیوع کی مختلف شرعی صورتوں کا تحقیقی مطالعہ
- تجارت کی مختلف شرعی صورتوں کا تحقیقی مطالعہ
- زراعت کی مختلف شرعی صورتوں کا تحقیقی مطالعہ
- مساقات کی مختلف شرعی صورتوں کا تحقیقی مطالعہ
- اسلامی قانون معاہدات کا وضعی قوانین معاہدات سے موازنہ اور تنقیدی جائزہ
- نظام کرایہ داری شرعی اور پاکستانی قانون کے تناظر میں
- بلاسود بینکاری کی ممکنہ شرعی صورتیں
- کرنسی نوٹ: تاریخ تشکیل اور شرعی حیثیت
- قرض دہندہ مالیاتی ادارے اسلامی تناظر میں
- عصر حاضر میں بیمہ کی ممکنہ اسلامی صورتیں
- گھر کی تعمیر کے لئے قرضوں کی ممکنہ اسلامی صورتیں
- اختلاف مطالع، توحید رمضان وعیدین اور رؤیت ہلال کے قضیے کے حل کی ممکنہ شرعی صورتیں
- عصر حاضر میں مروجہ ٹیکسوں کی شرعی حیثیت کا علمی جائزہ
- عصر حاضر میں مصارف زکوٰۃ کا از سر نو علمی جائزہ
- عصر حاضر میں مراعاۃ الخلاف کی روشنی میں تملیک زکوٰۃ کے تصور کا از سر نو علمی جائزہ

Scanned by CamScanner

- شرکت/شراکت فاسدہ کی مروجہ صورتوں کا متبادل شرعی حل
- آجر اور اجیر کے مابین تعلقات کار کی شرعی صورتیں (معاہدۂ اجرت، مزدوروں اور تاجروں کے حقوق وفرائض، یونین سازی، احتجاج اور ہڑتال جیسے ذیلی عنوانات پر بحث ہونی چاہیئے)
- تعزیر بالمال کی شرعی حیثیت
- جدید طبی تحقیقات شرعی تناظر میں (کلوننگ، تاجیر الرحم، ٹیسٹ ٹیوب بے بی، اعضاء کی پیوند کاری، حد یا قصاص میں مقطوعہ اعضاء کی پیوند کاری، وصیۃ بالاعضاء، حیوانات کی اعضاء کا انسان کے لئے استعمال جیسے ذیلی عنوانات پر بحث کی جاسکتی ہے)۔
- عائلی قوانین کا شرعی تصور
- تنظیم وتخفیف اور بہبود آبادی کی ممکنہ شرعی صورتیں
- مراعاۃ الخلاف کی روشنی میں طلاق ثلاثہ کے قضیے کا ازسر نو فقہی جائزہ
- عصر حاضر کی ضروریات کی روشنی میں دینی مدارس میں مروج فقہی مواد کی ترتیب وتشکیل نو کے لئے عملی تجاویز
- فقہی مصادر میں ناپ تول کے لئے مستعمل اصطلاحات کا عصر حاضر میں مروج اصطلاحات کے ساتھ موازنہ اور قدر کا تعین (درہم و دینار، صاع، میل، فرسخ بمقابل کرنسی نوٹ، کلوگرام، کلومیٹر وغیرہ وغیرہ)

- مختلف مسائل میں فقہی آراء کا تقابلی جائزہ (مثلاً عبادات اور معاملات میں مختلف ذیلی عنوانات کا تعین کیا جا سکتا ہے)
- فقہ ظاہری کا ناقدانہ جائزہ
- سنی اور شیعی فقہ میں ما بہ الاتفاق اور ما بہ الاختلاف مسائل (ذیلی عنوانات میں اس موضوع کی تقسیم کی جا سکتی ہے)
- حدیث کے بارے میں شاذ نقطۂ نظر کے حاملین کی فقہی اساس کا علمی جائزہ (مثلاً اہل قرآن/ اہل طلوع اسلام)
- استحسان کے حوالے سے ائمہ اربعہ کا موقف
- تشریع احکام کے عام مقاصد
- اسلام میں انسانی عادات واعراف اور قضا میں ان کی اہمیت
- ذرائع اور حیل اور ان کے بارے میں علمائے اصول کا موقف
- برصغیر پاک وہند میں علم اصول حدیث سے متعلق مخطوطات کی جمع، تحقیق اور علمی مطالعہ
- برصغیر پاک وہند میں فقہی مخطوطات کی جمع، تحقیق اور علمی مطالعہ
- فتاویٰ لٹریچر کا مطالعہ (دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث، اہل تشیع مکاتیب فکر کے کتب فتاویٰ کا ناقدانہ جائزہ)
- جدید کتب رسائل ومسائل میں منہج احکام واستنباط کا جائزہ (''رسائل ومسائل'' سید ابوالاعلیٰ مودودی، ''جدید فقہی مسائل'' خالد سیف

- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں عائلی قوانین کا تقابلی جائزہ
- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں معاشرتی اصلاح کی تعلیمات اور طرق
- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں حقوق العباد کا تقابلی جائزہ
- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں نبوت و رسالت اور عصمت انبیاء کے تصور کا تقابلی مطالعہ
- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں معجزات اور کرامات کے تصور کا تقابلی جائزہ
- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں پر امن اور مسلح جدوجہد کے تصورات کا تقابلی مطالعہ
- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں دجال، مسیح اور مہدی کے تصور کا تقابلی مطالعہ
- مسیحی ہر مجدون اور اسلامی علامات قرب قیامت کا تقابلی مطالعہ
- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں تصور الٰہ کا تقابلی مطالعہ
- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں عقیدۂ آخرت کا تقابلی مطالعہ
- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں نجات کے تصور کا تقابلی مطالعہ

Scanned by CamScanner

- یہودیت، مسیحیت اور اسلام میں عبادت کا تصور اور طریقے
- نص قرآنی اور توراۃ کے تناظر میں مختلف احکامات کا تقابلی مطالعہ
- سرسید احمد خان کی تبیین الکلام کا ناقدانہ علمی مطالعہ
- قرآن مجید اور بائبل کی جمع وتدوین کا تقابلی مطالعہ
- بائبل تاریخی مراحل کے تناظر میں
- یہودیت کے دینی ادب کا تعارف اور موضوعاتی مطالعہ
- مسیحیت کے دینی ادب کا تعارف اور موضوعاتی مطالعہ
- مسلم ماہرین ادیان کی یہودیت اور مسیحیت کے بارے میں لکھی گئی کتب کا تعارف اور ناقدانہ مطالعہ (صدی وار)
- قرآن مجید کے نقد تورات کے لئے اصطلاحات کا جائزہ (تحریف، نسیان وغیرہ)
- سینٹ پولوس کی روایات کا تنقیدی جائزہ
- بائبل کے تنقیدی مطالعات میں مغربی مفکرین کا منہج واسلوب
- عالم اسلام میں مشنریز، آغاز وارتقاء، مختلف ادوار، محرکات واسباب، نتائج واثرات
- ردّ یہودیت ومسیحیت میں لکھی گئی مسلم متکلمین کی کتب کا تعارف اور علمی جائزہ (صدی وار)
- صیہونیت کی تشکیل اور افکار کا ناقدانہ مطالعہ

Scanned by CamScanner

- جدید یہودیت (Reformed Judaism) کی تشکیل، عقائد و افکار
- جدید مسیحیت کی تشکیل، عقائد و افکار
- یہودی فرقے: تعارف اور عقائد و افکار (قدیم و جدید)
- مسیحی فرقے: تعارف اور عقائد و افکار (قدیم و جدید)
- مسیحی تبشیر اور اسلامی دعوت کا تقابلی مطالعہ (تاریخ، طریق کار اور اثرات)
- صلیبی جنگوں کے دوران تشکیل شدہ اسلامی اور مسیحی کلامی ادب کا تقابلی اور ناقدانہ مطالعہ
- ہندومت کے دینی ادب کا تعارف، ارتقاء اور موضوعاتی مطالعہ
- ویدوں میں خدا کے تصور کا مطالعہ
- ہندومت اور اسلام میں تصور خدا کا تقابلی مطالعہ
- ہندومت میں فرقے: تعارف اور عقائد و افکار
- ہندومت اور اسلام میں امن اور جنگ کے تصورات کا تقابلی مطالعہ
- ہندومت اور اسلام میں عائلی قوانین کا تقابلی مطالعہ
- ہندومت اور اسلام میں معاشرتی اصلاح کی تعلیمات و طرق
- ہندومت اور اسلام میں حقوق العباد کا تقابلی مطالعہ
- ہندو عقیدۂ تناسخ اور اسلامی تصور جزا و سزا کا تقابلی مطالعہ

Scanned by CamScanner

- ہندو نرواں اور اسلامی تصور فلاح کا تقابلی مطالعہ
- ویدوں اور اپنشد کا تعارف اور موضوعاتی مطالعہ
- بدھ مت اور اسلام کی اخلاقی تعلیمات کا تقابلی جائزہ
- بدھ مت کے دینی ادب کا تعارف، ارتقاء اور موضوعاتی مطالعہ
- Tripatika (ٹریپاٹیکا) کا تعارف اور موضوعاتی مطالعہ
- جدید بدھ مت کی تشکیل اور عقائد وافکار
- بدھ مت میں فرقے: تعارف اور عقائد وافکار
- بدھ مت اور اسلام میں معاشرتی اصلاح کی تعلیمات وطرق اور اس کا تقابلی جائزہ
- امن کے بارے میں بدھ مت اور اسلام کے تعلیمات کا تقابلی جائزہ
- جین مت کی تشکیل اور عقائد وافکار
- جین مت کے دینی ادب کا تعارف، ارتقاء اور موضوعاتی مطالعہ
- جین مت اور اسلامی تعلیمات کا تقابلی جائزہ
- سکھ مت، تصور اللہ، عبادت، رسم ورواج
- سکھ۔ مسلم تعلقات
- تاؤازم۔ آغاز وارتقاء، عقائد وتعلیمات، عبادات
- شنٹوازم۔ آغاز وارتقاء، عقائد وتعلیمات، عبادات
- کنفیوشس مت۔ آغاز وارتقاء، عقائد وتعلیمات، عبادات

Scanned by CamScanner

تاریخ اسلام

ہمارے دینی اداروں اور یونیورسٹیوں میں تاریخ اسلام میں اعلیٰ تحقیق کی روایت زیادہ مستحکم نہیں، بالخصوص اسلامی تاریخ کے مختلف ادوار کے بارے میں اساسی مصادر و منابع کے مطالعے کا فقدان ہے۔ اس کے برعکس مغربی جامعات میں اسلامی تاریخ کے بارے میں قابل قدر کام ہو رہا ہے اور تاریخ کے بنیادی مراجع کا دقت نظر سے ناقدانہ علمی جائزہ لیا جاتا ہے۔ پاکستان میں اس صورت حال کے تدارک کی کوشش کے لئے ضروری محسوس ہوتا ہے کہ تاریخ اسلام کے مطالعے اور تحقیق کی طرف مناسب توجہ کی روایت کو فروغ دیا جائے اور تحقیق کے طالب علموں کو بنیادی مراجع کے علمی اور

تجزیاتی جائزے کا خوگر بنایا جائے۔ ذیل کے عنوانات اسی مسئلے کو سامنے رکھ کر تجویز کئے جا رہے ہیں:

- خلافت راشدہ کے بارے میں اساسی مصادر و منابع کا علمی جائزہ
(اس موضوع کے تحت خلافت راشدہ، بنوامیہ، بنوعباس اور بنوعثمان کے علاوہ مختلف حکمران خاندانوں کے بارے میں اساسی مصادر و منابع کا علمی جائزہ لیا جا سکتا ہے، مثلاً آل سامان، آل سلجوق، غزنوی، غوری، برامکہ، مملوک، ایوبی اور زنگی)
- صلیبی جنگوں کے بارے میں اساسی مصادر و مراجع کا علمی جائزہ

Scanned by CamScanner

- بنوعباس کا زوال اور منگولوں کا عروج، اساسی منابع کی روشنی میں
- مسلمان حکمرانوں کا ادارتی نظام اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، مثلاً بنوامیہ کا ادارتی نظام، بنوعباس کا ادارتی نظام، عثمانیوں یا سلجوقیوں کا ادارتی نظام، وقس علی ھذا)
- مسلمان حکمرانوں کا تجارتی نظام اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو بھی مختلف ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے)
- مسلمان حکمرانوں کا سیاسی نظام اساسی مصادر کی روشنی میں (اس موضوع کا بھی مختلف ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے)
- خدمت خلق اور رفاہ عامہ کے میدان میں مسلمان حکمرانوں کا کردار اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو بھی مختلف ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے)
- فروغ علم میں عباسی بیت الحکمۃ کا کردار، اساسی مصادر کی روشنی میں
- ماوراء النہر/ترکستان/وسطی ایشیا کے مختلف مسلمان سلاطین خانوادوں (dynestics) کی تاریخ، ادارتی نظام اور دینی، معاشرتی، ثقافتی اور علمی خدمات کا ناقدانہ جائزہ اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے)
- قفقاز/کاکیشیا کے مختلف سلاطین خانوادوں (dynestics) کی تاریخ،

Scanned by CamScanner

ادارتی نظام اور دینی، معاشرتی، ثقافتی اور علمی خدمات کا ناقدانہ جائزہ اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جاسکتا ہے)

- سپین کے مختلف سلاطین خانوادوں (dynestics) کی تاریخ، ادارتی نظام اور دینی، معاشرتی، ثقافتی اور علمی خدمات کا ناقدانہ جائزہ اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جاسکتا ہے)
- براعظم افریقہ کے مختلف سلاطین خانوادوں (dynestics) کی تاریخ، ادارتی نظام اور دینی، معاشرتی، ثقافتی اور علمی خدمات کا ناقدانہ جائزہ اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جاسکتا ہے)
- اسلام کے مختلف نظام ہائے حیات کا دور مابعد جدیدیت کے ساتھ تقابلی اور علمی جائزہ (اسلام کا سیاسی نظام، اسلام کا معاشی نظام، اسلام کا روحانی نظام، اسلام کا معاشرتی نظام، اسلام کا اخلاقی نظام)
- خطۂ بلقان میں مسلمانوں کا ورود، عروج، خدمات اور زوال: اساسی مراجع کی روشنی میں ناقدانہ جائزہ (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جاسکتا ہے)
- سسلی میں مسلمانوں کا ورود، عروج، خدمات اور زوال: اساسی

Scanned by CamScanner

مراجع کی روشنی میں ناقدانہ جائزہ (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے)

- مشرق بعید کے مختلف مسلمان سلاطین خانوادوں (dynestics) کی تاریخ، ادارتی نظام اور دینی، معاشرتی، ثقافتی اور علمی خدمات کا ناقدانہ جائزہ اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے)
- ہندوستان میں مختلف مسلمان سلاطین خانوادوں (dynestics) کی تاریخ، ادارتی نظام اور دینی، معاشرتی، ثقافتی اور علمی خدمات کا ناقدانہ جائزہ اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے)
- سپین اور ہندوستان میں مسلم زوال کے پس منظر اور اسباب کا تقابلی مطالعہ
- یورپ میں مسلمان: تاریخی تناظر میں اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے)
- وسط ایشیا میں مسلم حکمرانی کا زوال اور روسی تسلط: پس منظر اور اسباب اساسی مراجع کی روشنی میں
- مختلف خطوں میں مسلم حکمرانی کا زوال اور یورپی اقوام کا تسلط: پس منظر اور اسباب اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف

Scanned by CamScanner

زمانی ادوار اور جغرافیائی حوالے سے تقسیم کیا جا سکتا ہے، مثلاً افریقہ، ہندوستان اور مشرق وسطی میں پرتگالیوں کا تسلط، فرانسیسیوں کا قبضہ، ولندیزی اور انگریزی استعمار)

- یورپی/روسی استعمار کے خلاف مسلم مزاحمتی تحریکات اساسی مراجع کی روشنی میں (اس موضوع کو مختلف زمانی ادوار اور جغرافیائی حوالے سے تقسیم کیا جا سکتا ہے، مثلاً افریقہ میں مہدی تحریک، شمالی افریقہ میں سنوسی تحریک، وسطی ایشیا اور کاکیشیا/داغستان میں امام شامل کی تحریک، ہندوستان میں یاغستانی تحریک، وقس علی ھذا)